بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبیر نام رکھنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا لڑکے کا نام "جبیر" رکھ سکتے ہیں؟

جواب

جی ہاں! "جبیر" نام رکھنا جائز بلکہ بہتر ہے؛ کہ یہ صحابی رسول (صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم ورضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا نام ہے، اور حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے نیک لوگوں کے نام پر ہی نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی ہے۔ البتہ! بیٹے کا نام اولاً فقط "محمد" رکھنا بہتر ہے؛ کہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت ارشاد فرمائی گئی ہے اور بظاہر یہ فضیلت تنہا نامِ محمد رکھنے کی ہے۔ پھر پکارنے کے لیے ان صحابی رضی اللہ تعالی عنہ کی نسبت سے جبیر نام رکھ لیجیے، امید ہے ان کی برکت بھی بچے کے شاملِ حال ہوگی۔

جبیر صحابی رسول ہیں، جیسا کہ "الإصابۃ فی تمییز الصحابۃ" میں ہے "جبير بن مطعم بن عدي بن نوفل بن عبد مناف القرشي النوفلي ---كان من أكابر قريش وعلماء النّسب. وقدم على النبيّ صلى الله عليه وسلم في فداء أسارى بدر، فسمعه يقرأ «الطّور». قال: فكان ذلك أول ما دخل الإيمان في قلبي. روى ذلك البخاريّ في الصّحيح، وقال له النبي صلى الله عليه وآله وسلم: «لو كان أبوك حيّا وكلّمني فيهم لوهبتهم له»" ترجمہ: جبیر بن مطعم بن عدی بن نوفل بن عبد مناف القرشی النوفلی؛ یہ قریش کے بڑے لوگوں اور ماہرینِ نسب میں شمار ہوتے تھے۔ غزوۂ بدر کے قیدیوں کا فدیہ ادا کرنے کے لیے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، تو انہوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو سورۂ طور کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔ وہ بیان کرتے ہیں: یہی وہ پہلا موقع تھا جب میرے دل میں ایمان داخل ہوا، یہ واقعہ امام بخاری نے اپنی صحیح میں کیا ہے۔ اور نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: "اگر تمہارے والد زندہ ہوتے اور ان قیدیوں کے بارے میں مجھ سے بات کرتے تو میں انہیں ان کے حوالے کر دیتا۔" (الإصابۃ فی تمییز الصحابۃ، جلد 1، صفحہ 570، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبا لي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو پھر وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے "قال السیوطي: هذا أمثل حدیث ورد في هذا الباب وإسناده حسن" ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج9، ص688، مطبوعہ: کوئٹہ)

امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بہتر یہ ہے کہ صرف محمد یا احمد نام رکھے، اس کے ساتھ جان وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ فضائل تنہا اِنہیں اَسمائے مبارکہ کے وارد ہوئے ہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج24، ص691، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

نیکوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب:

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیار کم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "حدیث سے ثابت کہ محبوبانِ خدا، انبیاء واولیاء علیہم الصلوۃ والثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو۔" (فتاوی رضویہ، ج24، ص685، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ وتابعین وبزرگانِ دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجئے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5491

تاریخ اجراء: 12 ربیع الثانی 1448ھ/25 ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net